مؤلف کی جانب سے ضروری وضاحت اور عبارات و فتاوٰی جات
کے عکوس سے مزین، تصحیح و اضافہ شدہ ایڈیشن
دعوتِ اسلامی کے خلاف
پروپیگنڈے کا جائزہ
یعنی
حسد کی آگ انجینئر
کے سر میں
مؤلف
ابوطیب محمد یونس ظہور قادری رضوی
ناشر
تحفظِ عقائدِ اہلسنت (پاکستان)
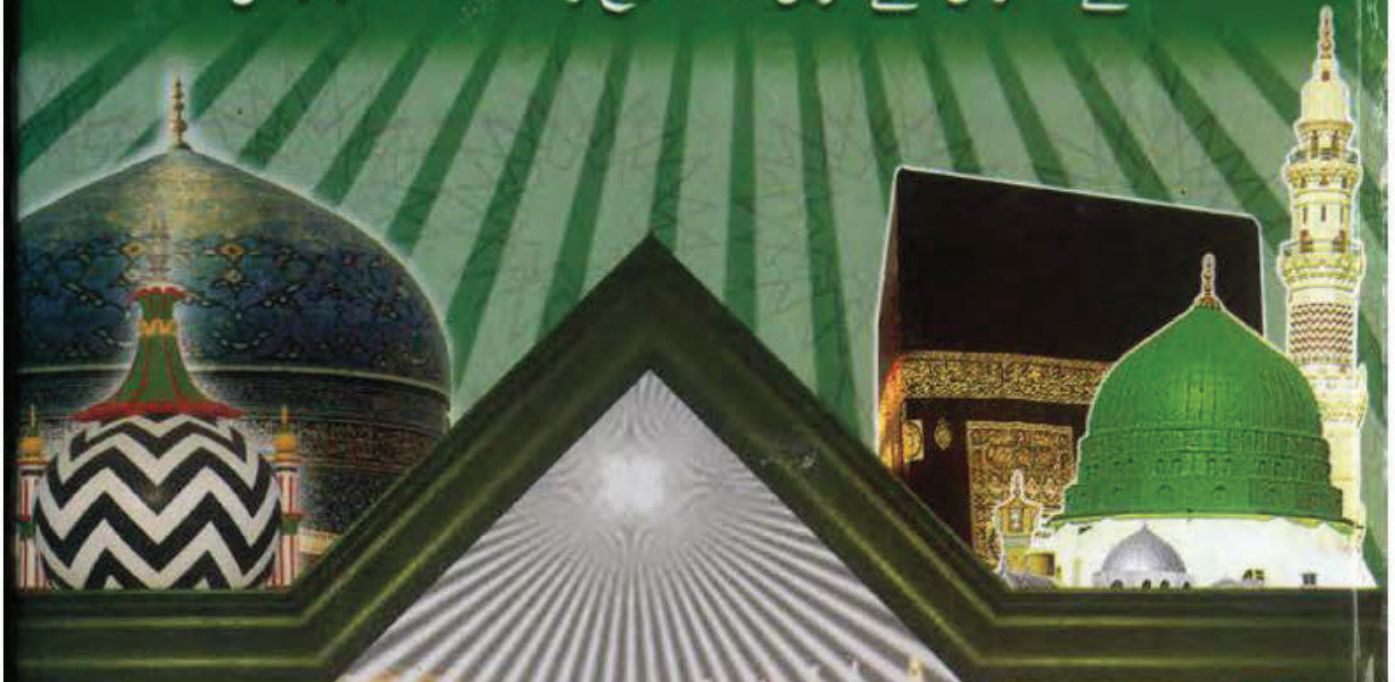
اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو

دعوتِ اسلامی کے خلاف

پروپیگنڈے کا جائزہ

مؤلف

مولانا ابوطیب **محمد یونس** ظہور قادری رضوی

[illegible]

ادارہ : تحفظِ عقائدِ اہلسنّت

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	:	دعوتِ اسلامی کے خلاف پروپیگنڈے کا جائزہ
مؤلف	:	محمد یونس ظہور قادری
سلسلۂ اشاعت	:	ششم (۶)
تاریخِ اشاعت	:	شوال المکرم ۱۴۳۴ھ، اگست ۲۰۱۳ء
طبع	:	اوّل
صفحات	:	208
تعداد	:	1000
قیمت	:	
ناشر	:	تحفظِ عقائدِ اہلسنّت

استفتاء

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک کتاب شائع ہوئی ہے جس کا نام ''ابلیس کا رقص'' ہے۔اس کا مصنف سعید حسن خان قصائی ٹولہ بریلی شریف ہے۔ انجینئر موصوف نے اس کتاب میں علماء اہلسنت اور مفتیانِ کرام کے خلاف بہت ہی نازیبا اور غلط الفاظ تحریر کئے ہیں یہاں تک کہ اس کتاب کے صفحہ نمبر ۴۸ پر تمام مفتیانِ کرام کو کالی بھیڑیں اور غدار لکھا ہے اور اسی کتاب کے صفحہ نمبر ۲۰ پر مرکزی دارالافتاء بریلی شریف کے مفتی قاضی عبدالرحیم بستوی صاحب کو ظالم لکھا ہے اور صفحہ نمبر ۸۲ پر حضرت مولانا ابو بلال الیاس عطار قادری کو پادری لکھا ہے۔اسی صفحہ نمبر ۸۲ پر ڈاکٹر طاہر القادری کو پادری اور مرتد لکھا ہے۔اور صفحہ نمبر ۴۱ پر مولانا خوشتر نورانی کو مودودی کا عاشق لکھا ہے۔صفحہ نمبر ۴۲ پر حضرت مولانا مفتی مطیع الرحمٰن مضطر رضوی کو کالی بھیڑ لکھا ہے۔صفحہ نمبر ۳۵ پر مفتی اکمل قادری اور صفحہ نمبر ۴۲ پر خواجہ علم وفن خواجہ مضطر حسین رضوی اور مفتی محمد اعظم صاحب بریلی ،صفحہ نمبر ۱۰ پر علامہ عبدالستار ہمدانی برکات رضا اور محقق مسائل جدید مفتی نظام الدین صاحب مبارکپور کے خلاف نازیبا کلمات لکھے ہیں۔مشہور زمانہ کتاب فیضانِ سنت کی رمضان المبارک کی مثالی عبارت میں ردوبدل کر کے مصنفِ فیضانِ سنت پر کفریہ کلمات لگوانے کی ناپاک حرکت کی ہے۔حالانکہ جدید فیضان سنت جلد اول میں وہ عبارت موجود نہیں ہے۔اور اس کتاب ''ابلیس کا رقص'' میں جگہ جگہ علماء اہلسنت کے خلاف اشعار لکھے ہیں۔صفحہ ۴۸ پر لکھتا ہے: ؎

جاہل نہ بک سکا کبھی مفلسی بکی　　　عالم بکے شعور بکا آگہی بکی

اور صفحہ نمبر ۹۱ پر علماء اہلسنت کے بارے میں تحریر کرتا ہے: ؎

یہ میرے سامنے پتھر صفت جو بیٹھے ہیں

ان ہی کے سامنے کرنا ہے عرضِ حال مجھے

اور بغیر تحقیق کے حسد کی بناء پر دعوتِ اسلامی اور مبلغینِ دعوتِ اسلامی کو گمراہ لکھا ہے۔جن علماء کرام اور مفتیانِ عظام کے خلاف انجینئر موصوف نے نازیبا کلمات کہے ہیں وہ سب علماء اہلسنت ہیں۔مسلکِ اعلیٰحضرت اور امامِ احمد رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان کے عاشق اور فدائی ہیں۔ان علماء اہلسنت کو پادری، مرتد، ظالم، مودودی کا عاشق، غدار، پتھر صفت، اہلسنت و جماعت کی واحد غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی اور مبلغین دعوتِ اسلامی کو گمراہ کہنے والے کے بارے میں شریعتِ مطہرہ کا کیا حکم ہے؟ کیا وہ دائرۂ اسلام سے خارج نہیں؟ تفصیلاً اور دلائل کے ساتھ مصنف کتاب ''ابلیس کا رقص''، انجینئر سعید حسن خان کے بارے میں حکم شرعی ارشاد فرمایا جائے: بینوا تؤجروا۔

نوٹ: اس کتاب ''ابلیس کا رقص'' کے جواب ورد میں ایک کتاب تحریر کی جارہی ہے۔اس میں ان شاءاللہ تعالیٰ یہ جواباتِ استفتاء درج کئے جائیں گے۔اس لئے التماس ہے کہ جلد از جلد جوابِ استفتاء جاری فرمائیں۔مناسب ہوگا کہ دعوتِ اسلامی اور بانی دعوتِ اسلامی کے بارے میں ان کی خدماتِ دین، کردار وعمل کو مدِّنظر رکھتے ہوئے مناسب کلمات بھی ارشاد فرمادیں۔

المستفتی:

محمد یونس ظہور قادری رضوی عطاری

نگروٹہ راجوری، جموں وکشمیر۔

مرکزِ اہلِ سُنت اجمل العلوم کے صدر المدرسین ومفتی حضرت علامہ مولانا مفتی عارف حسین اجملی صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی جانب سے انجینئر سعید حسن خان پر کفر کا فتویٰ
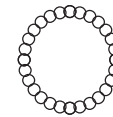
﴿الف﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب:

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اللہ عزوجل و رسول ﷺ کے نزدیک علماء دین کا بہت بڑا مرتبہ ہے آیات طیبات اور احادیث مبارکہ سے ان کی فضیلت ثابت ہے۔ یاایھا الذین اٰمنوا اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم (پ ۵ ع ۵) یعنی اے ایمان والو اللہ اور رسول کی اطاعت کرو اور جو تم میں اولوالامر ہیں یعنی اچھے عالموں کی اطاعت کرو۔ جیسا کہ حضرت علامہ امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ اس آیت کریمہ کے تحت تحریر فرماتے ہیں المراد من اولی الامر العلماء فی الاصح الاقوال لان الملوک یجب علیہم طاعۃ العلماء ولا ینعکس (تفسیر کبیر جلد اول) انما یخشی اللہ من عبادہ العلماء۔ یعنی علماء دین خدائے تعالیٰ کی صفات اور اس کی عظمت کو پہچانتے ہیں اور جتنا زیادہ علم ہو اتنا ہی زیادہ خوف۔ بخاری و مسلم کی حدیث میں ہے کہ سید عالم ﷺ نے فرمایا قسم اللہ عزوجل کی میں اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ جاننے والا ہوں اور سب سے زیادہ اس کا خوف رکھنے والا ہوں۔ آیت ۳ ھل یستوی الذین یعلمون والذین لا یعلمون یعنی علم والے اور بے علم برابر نہیں (پ ۲۳ ع ۱۵) اس آیت سے ثابت ہوا کہ عالم غیر عالم سے افضل ہے غیر عالم خواہ عابد ہو یا غیر عابد۔ جیسا کہ ترمذی و ابوداؤد میں ہے فضل العالم علی العابد کفضل القمر لیلۃ البدر علی سائر الکواکب۔ یعنی عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسے چودھویں رات کے چاند کی فضیلت تمام تاروں پر۔ آیت ۴ یرفع اللہ الذین اٰمنوا منکم والذین اوتوا العلم درجٰت۔ یعنی اللہ تم میں سے ایمان والوں کے اور جن لوگوں کو علم دیا گیا خاص کر ان کے درجے کو بلند فرمائے گا (پ ۲۸ ع ۲) اس آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ سب مومن بڑے درجے والے ہیں اور ان میں سے خاص علماء دین بہت مرتبے والے ہیں دنیا و آخرت میں ان کی عزت ہے۔ حدیث شریف میں ہے العلماء ورثۃ الانبیاء یعنی علمائے دین انبیائے کرام علیہم السلام کے وارث اور جانشین ہیں۔ (ترمذی شریف، مشکوٰۃ شریف) حدیث ۲: العلماء مصابیح الارض و خلفاء الانبیاء.

﴿ب﴾

وورثتی وورثة الانبیاء۔ یعنی نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ علماء دین زمین کے چراغ ہیں انبیاء کرام کے خلیفہ ہیں اور میرے و دیگر انبیاء کے وارث ہیں۔ حدیث ۳: یوزن حبر العلماء بدم الشہداء فیرجح علیہ۔ یعنی عالموں کے قلم کی روشنائی شہیدوں کے خون سے تولی جائے گی تو روشنائی خون پر غالب آ جائے گی (کنز العمال جلد ۱۰ صفحہ ۸۰) حدیث ۴: مجالسة العلماء عبادة۔ یعنی علماء کی مجلس میں بیٹھنا عبادت ہے۔ کنز العمال جلد ۱۰ صفحہ ۸۰) حدیث ۵: لا تفارقوا مجالس العلماء فان اللّٰہ لم یخلق تربة علی وجه الارض اکرم من مجالس العلماء۔ یعنی علماء دین کی مجلسوں سے الگ نہ ہو اس لئے کہ خدائے تعالیٰ نے روئے زمین پر کوئی ایسی مٹی پیدا نہیں کی جو عالموں کی مجلسوں سے افضل ہو (تفسیر کبیر جلد اول صفحہ ۲۸۲) حدیث ۶: اول من یشفع یوم القیامة الانبیاء ثم العلماء ثم الشہداء۔ یعنی قیامت کے دن جو لوگ سب سے پہلے شفاعت فرمائیں گے وہ انبیاء علیہم السلام ہیں پھر علماء کرام پھر شہدائے اسلام (کنز العمال جلد ۱۰ صفحہ ۸۶)
حدیث ۷: اکرموا العلماء فانہم ورثة الانبیاء فمن اکرمہم فقد اکرم اللّٰہ و رسولہ۔ یعنی عالموں کی عزت کرو اس لئے کہ وہ انبیاء علیہم السلام کے وارث ہیں جس نے عالموں کی عزت کی تحقیق اس نے اللہ و رسول کی تکریم کی جل جلالہ و صلی اللہ علیہ وسلم۔ (کنز العمال جلد ۱۰ صفحہ ۸۵) حدیث ۸: لیس من امتی من لم یعرف لعالمنا حقہ۔ یعنی جو ہمارے عالم کا حق نہ پہچانے وہ میری امت سے نہیں (فتاویٰ رضویہ جلد ۱۰ صفحہ ۱۴۰) قرآن مجید کی مذکورہ آیتوں، تفسیروں اور حدیثوں سے ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے مصطفیٰ ﷺ کے نزدیک عالم دین بڑی عزت و عظمت اور فضیلت و منزلت والا ہے اور قرآن مجید نے جب اللہ و رسول کی اطاعت کے ساتھ عالم دین کی اطاعت کو بھی لازم قرار دیا اور حضور ﷺ نے علماء کو اپنا وارث اور جانشین فرمایا تو مسلمانوں پر اپنے عالم دین کی اطاعت و فرمانبرداری واجب ہے جس سے عقائد و اعمال درست ہوں کہ وہ حاکم شرعی و نائب رسول ہیں۔ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ فتاویٰ رضویہ جلد ۱۰ صفحہ ۱۸۰ میں تحریر فرماتے ہیں عالم دین سنی صحیح العقیدہ جب جو اپنے اہل شہر میں اعلم ہو وہ ان کا حاکم شرعی ہے لیکن جو لوگ صحیح العقیدہ اور صحیح الاعمال عالم دین کی مخالفت کرتے ہیں وہ حقیقت میں حاکم شرعی اور نائب رسول کی مخالفت کرتے ہیں جو ان کی ہلاکت کا سبب بنے گا۔ حضرت علامہ امام رازی تحریر فرماتے ہیں من استخف بالعالم اهلك دینه۔ یعنی جس نے عالم دین کو حقیر سمجھا اس نے اپنے دین کو ہلاک کر دیا۔

﴿ج﴾

(تفسیر کبیر اول صفحہ ۲۸۲) اور تنویر الابصار و درمختار کے حوالے سے اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں قال اللّٰہ تعالیٰ والذین اوتوا العلم درجٰت فالرافع ہو اللّٰہ فمن یضعہ یضعہ اللّٰہ فی جہنم۔ یعنی خدائے تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ وہ عالموں کے درجے کو بلند فرمائے گا پس عالم کو بلند کرنے والا اللہ ہے تو جو شخص اس کو گرائے گا اللہ تعالیٰ اس کو جہنم میں گرائے گا۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۹ صفحہ ۵۹) اور مجمع الانہر میں ہے من قال لعالم عویلم استخفافا فقد کفر۔ یعنی جو کوئی کسی عالم کو مولویا اس کی تحقیر کے لئے کہے وہ کافر ہے (فتاویٰ رضویہ جلد ۱۰ صفحہ ۲۹۵) اس کی روشنی میں علماء دین کا استہزاء و تحقیر ان کو ظالم، مرتد، یہودی، مودودی کا عاشق، گالی بکنے والے، غدار، ملعون، دعوت اسلامی کو گمراہ کہنا کفر ہے قائل پر توبہ و استغفار اور ان علماء سے معافی مانگنا لازم ہے اور مسلمانوں پر لازم ہے کہ جب تک توبہ نہ کرے ایسے لوگوں کا ساتھ نہ دیں بلکہ ان کا بائیکاٹ کریں کیونکہ جو لوگ دینی کام کرنے والوں کی عزت بگاڑنے کے درپے ہو جاتے ہیں وہ شیطان کے مددگار، ظالم و جفا کار، حق تلفی میں گرفتار اور مستحق عذاب نار ہیں اور اگر بائیکاٹ نہ کیا تو وہ بھی گنہگار ہوں گے۔ حدیث شریف میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا من مشی مع ظالم لیقویہ وھو یعلم انہ ظالم فقد خرج من الاسلام۔ یعنی جو شخص ظالم کو تقویت دینے کے لئے اس کا ساتھ دے یہ جانتے ہوئے کہ وہ ظالم ہے تو وہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے (مشکوٰۃ صفحہ ۴۳۶) اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے واما ینسینك الشیطٰن فلا تقعد بعد الذکرٰی مع القوم الظٰلمین۔ یعنی اگر شیطان تم کو بھلا دے تو یاد آنے کے بعد ظالم قوم کے ساتھ نہ بیٹھو۔ اللہ رب العزت قائل کو توبہ کی توفیق عطا فرمائے۔ واللّٰہ ھو التواب وھو تعالیٰ اعلم بالصواب۔

کتبہ

﴿الف﴾

الجواب بعون الملک الوھاب

"ابلیس کا رقص" کتاب جو انجینئر سعید حسن خان نے لکھی ہے وہ بالکل عبداللہ ابن سبا یہودی کا پیروکار معلوم ہوتا ہے کہ جس نے منافقت کی بنیاد اسلام مسلمہ میں چھوڑی اور آج دن تک وہ چل رہی ہے۔ جہاں حضرت ابوبکر صدیق، حضرت فاروق اعظم یا حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ماننے والے تھے وہاں ان کی تعریف کی اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مخالفت کی۔ اور جہاں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ماننے والے تھے وہاں ان کی تعریف کی اور ان صحابہ ثلاثہ کی مخالفت کی۔ اور موصوف کی شیطانی کتاب سے اس کا پتہ چلتا ہے کہ انجینئر صاحب کی رگوں میں یہودیت اور عیسائیت کی روح پھونکی ہوئی ہے۔ ایسا آدمی قطعاً جاہل ہے جس نے علماء حق اہل سنت وجماعت کی توہین کی۔ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جس نے علماء حق میں سے کسی کی توہین کی وہ کافر و مرتد ہوگیا۔ حتیٰ کہ فقہ اکبر میں فرماتے ہیں کہ جس نے کسی عالم کو حقارت سے "عویلم" یعنی تصغیر کے ساتھ پکارا "فھو کافر" تو وہ کافر ہے۔ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ فتاویٰ رضویہ میں فرماتے ہیں کہ علماء حق کی توہین کرنا کفر ہے۔ ڈاکٹر طاہر القادری صاحب، مفتی مطیع الرحمٰن صاحب، خواجہ مظفر صاحب، عبدالرحیم بستوی صاحب اور حضرت مولانا الیاس عطار قادری اور تمام علماء حقہ میں سے کسی کی بھی شان میں توہین آمیز الفاظ استعمال کرنا صریح کفر ہے لہٰذا انجینئر مذکور کافر، یہودی ہے جس نے علماء حق کی توہین کی۔

کتبـــــــــــــــــــہ:

سید عبداللہ شاہ امام و خطیب جامع مسجد درگاہ بابا غلام شاہ بادشاہ شاہدرہ شریف۔

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف قادری نعیمی (خطیب مرکزی جامع مسجد عیدگاہ راجوری) کی جانب سے انجینئر سعید حسن خان پر کفر کا فتویٰ

جس کی تصدیق

حضرت مولانا محمد ظفر قادری رضوی صاحب

نے بھی فرمائی ہے۔

اعلانیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمدللہ۔ کتاب "دعوت اسلامی کے خلاف پروپیگنڈے کا جائزہ" جس کا
دوسرا ایڈیشن نئی کمپوزنگ اور جدید اضافہ کے ساتھ 2013ء
میں شائع ہو چکا ہے اس کتاب میں ابلیس کے رقص نامی کتاب کی خرافات
کا رد کیا گیا ہے جس میں علمائے اہلسنت و مفتیان عظام کے
فتاویٰ مبارکہ بھی درج ہیں۔ انجینئر کا علمائے اہلسنت
کی توہین کرنے کی بنا پر جو استفتاء لکھا گیا تھا
جس میں ڈاکٹر طاہر القادری صاحب کا نام بھی شامل ہے
اب چونکہ ڈاکٹر صاحب اور علمائے اہل سنت کے درمیان جو مسائل
میں اختلافات چل رہے ہیں ان کی پہلے مجھے اطلاع نہ تھی
اسلئے میری کتاب میں اُن کا نام جہاں دیکھیں اُس کو
خارج تصور کریں۔ QTV جو مکمل شریعت مطہرہ
پروگرام نہیں جس میں غیر شرعی امور بھی پائے جاتے ہیں
کیونکہ میں نے اپنی کتاب میں اُس کی حمایت میں جو لکھا تھا ان
غیر شرعی امور کی بنا پر میں اُس سے بیزاری کا اظہار
کرتا ہوں۔ اب جب کہ تیسرا ایڈیشن محب محترم
مولانا علی معاویہ رضوی کراچی پاکستان میں اُس کو شائع
کرنے جارہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی کوشش کو قبول فرما
کر جزائے خیر عطا فرمائے آمین بجاہ النبی آمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

راقم الحروف
ابو طیب محمد یوسف ظہور قادری رضوی عطاری [illegible]
۲۴ رجب المرجب ۱۴۳۴ھ مطابق ۴ جون ۲۰۱۳ء
بروز منگل

انٹرویو — پروفیسر محمد مصطفیٰ شریف

نئی کمپوزنگ، صحیح کتابت، وضاحتی بیانات، علما کی جدید تقریظات، مشاہیر علما کے تاثرات،
مفتیانِ کرام کے فتاوے اور مخالفین کے خرافات کے جوابات پر مشتمل ایک اہم کتاب

دعوت اسلامی کے خلاف پروپیگنڈے کا جائزہ

کا جدید ایڈیشن منظرِ عام پر

مؤلف: مولانا ابوطیب محمد یونس ظہور قادری رضوی عطاری   **ناشر:** مکتبہ عطاریہ، گھروٹہ، راجوری (جموں اینڈ کشمیر)

تقسیم کار: رضوی کتاب گھر، ۴۲۳ مٹیا محل، جامع مسجد، دہلی-۶ فون: 09350505879

قادری دار الاشاعت، کلیان پاڈہ، ممبرا، ضلع تھانہ، ممبئی (مہاراشٹر) فون: 08898664275

نوٹ: مولانا علی معاویہ رضوی کی کوشش سے ادارہ پاسبانِ اہلِ سنت، کراچی، پاکستان کے زیرِ اہتمام بھی یہ کتاب شائع ہو چکی ہے۔

ماہنامہ جامِ نور، دہلی — 30 — مارچ ۲۰۱۳ء

ماہنامہ کنز الایمان، دہلی — اپریل ۲۰۱۳ء

دعوت اسلامی کے خلاف پروپیگنڈے کا جائزہ

منظرِ عام پر دوبارہ کمپوزنگ، تصحیح کے ساتھ، جدید ترتیب، وضاحتی بیان، ملک و ملت کے نامور علمائے کرام کے تاثرات، مفتیانِ کرام کے فتاویٰ اور مکتوبات، انجینئر کے خرافات کے جوابات 280 صفحات پر مشتمل معلوماتی کتاب۔

مؤلف:

مولانا ابوطیب محمد یونس ظہور قادری رضوی عطاری

رابطہ نمبر: 9596679564

ناشر: مکتبہ عطاریہ گھروٹہ راجوری، جموں و کشمیر

تقسیم کار:

(۱) رضوی کتاب گھر مٹیا محل جامع مسجد دہلی

رابطہ نمبر: 011-23244524-9350505879

(۲) قادری دار الاشاعت کلیان پاڈہ ممبرا ضلع تھانہ ممبئی

08898664275

کراچی (پاکستان) ادارہ پاسبانِ اہلِ سنت کے زیرِ اہتمام مولانا علی معاویہ رضوی کی کوشش سے بھی شائع ہو چکی ہے۔
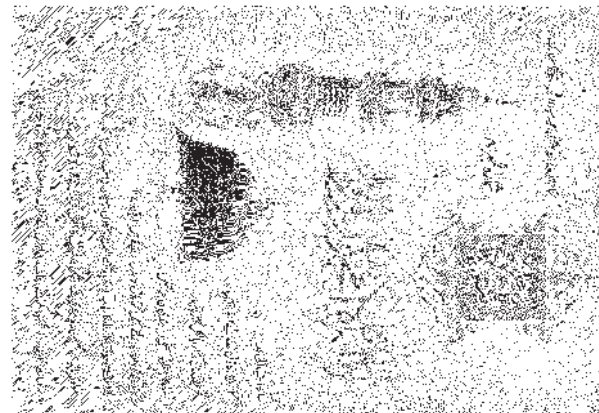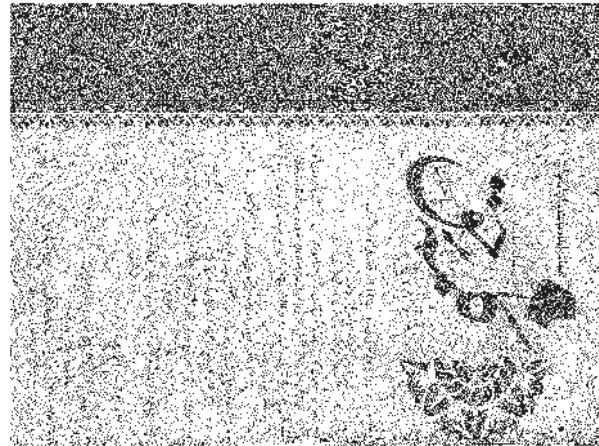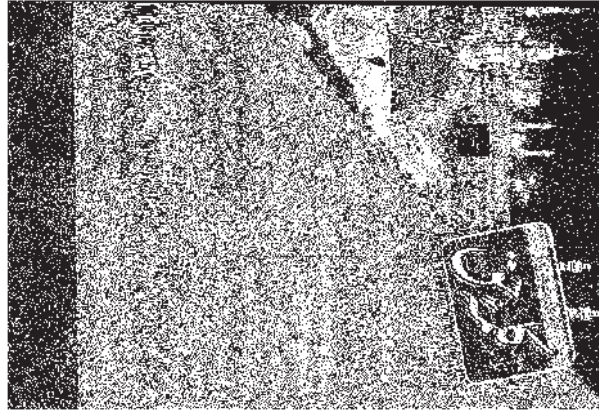
پاسبانِ اہلسنّت کی جانب سے شائع ہونیوالا اور بدمذہبوں کی کمر توڑ دینے والا دوماہی مجلہ "کلمۂ حق" ضرور حاصل کریں۔